شوہر کا اپنی بیوی کو سلام میں پہل کرنا

دارُالافتاءاھلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: NRL-0483 تاریخ: 31-03-2026

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مرد کا اپنی زوجہ کو سلام میں پہل کرنا کیسا ہے؟ بعض لوگ اسے معیوب سمجھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کا اپنی زوجہ کو سلام میں پہل کرنا نہ صرف جائز، بلکہ سنت ہے کہ احادیث میں گھر والوں کو سلام کرنے کی ترغیب آئی ہے۔ اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنی ازواجِ مطہرات کو سلام فرماتے تھے۔ لہذا اس دور میں جو لوگ ناواقفی و لاعلمی کے سبب اپنی زوجہ کو سلام کرنا یا سلام میں پہل کرنا معیوب سمجھتے ہیں تو وہ درست نہیں، بلکہ یہ شرع سے ثابت ہے۔

گھر والوں کو سلام کرنے کے متعلق اللہ عزوجل اپنی لاریب کتاب قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَیِّبَةً ﴾ ترجمہ کنزالایمان: "جب کسی گھر میں جاؤ، تو اپنوں کو سلام کرو ملتے وقت کی اچھی دعا اللہ کے پاس سے مبارک پاکیزہ۔" (پارہ18، سورۃالنور، الآیۃ61)

اس آیت کے تحت تفسیر معالم التنزیل میں ہے: "ای یسلم بعضکم علی بعض ھذا فی دخول الرجل بیت نفسہ یسلم علی اھلہ ومن فی بیتہ، وھو قول جابر و طاوس و الزھری وقتادۃ

والضحاک وعمرو بن دینار"ترجمہ: یعنی تم ایک دوسرے کو سلام کرو۔ یہ اس وقت کے لئے ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں جائے، تو گھر میں موجود اپنوں اور وہاں دیگر حاضرین کو سلام کرے، یہی حضرت جابر، طاوس، زہری، قتادۃ، ضحاک اور عمرو بن دینار رحمہم اللہ کا قول ہے۔

(معالم التنزیل، جلد 05، صفحہ 661، دار السلام للنشر والتوزیع، ریاض)

گھر والوں پر سلام کی ترغیب ارشاد فرماتے ہوئے ترمذی شریف میں ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ و السلام نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "یا بني إذا دخلت علی أهلك، فسلم یكون بركة علیك وعلی أهل بیتك "یعنی اے میرے بیٹے! جب تو اپنے اہل پر داخل ہو تو سلام کر، وہ برکت ہو گا تجھ پر اور تیرے اہل خانہ پر۔

(سنن الترمذی، جلد 04، صفحہ 428، دار الغرب الاسلامی، بیروت)

حضور علیہ الصلوۃ و السلام کے اپنے مبارک عمل کے متعلق صحیح مسلم میں ہے: "فجعل یمر علی نسائه فیسلم علی كل واحدة منهن سلام علیكم كیف أنتم یا أهل البیت "یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے پاس سے گزرتے تو ان میں سے ہر ایک کو سلام فرماتے اور سلام علیکم کے بعد مزاج پرسی کرتے۔

(صحیح المسلم، جلد 2، صفحہ 1046، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: "گھر میں اپنے ماں باپ یا بیوی بچے ہوں بہر حال سلام کرکے داخل ہو اس سے گھر میں اتفاق اور روزی میں بڑی برکت ہوتی ہے۔ بہت ہی مجرب ہے، فقیر اس کا عامل ہے اور اس کی بہت برکتیں دیکھتا ہے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 330، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

شرح صحیح مسلم للنووی میں ہے: "یستحب للإنسان إذا أتی منزله أن یسلم علی امرأته وأهله وهذا مما یتكبر عنه كثیر من الجاهلین المترفعین "ترجمہ: انسان کے لیے یہ مستحب ہے کہ

جب وہ اپنے گھر آئے تو وہ اپنی زوجہ اور اپنے گھر والوں پر سلام پیش کرے، اور یہ ان چیزوں میں سے ہے جس میں بہت سارے متکبر جاہل لوگ تکبر کا شکار ہیں۔

(شرح النووی علی صحیح المسلم، جلد9، صفحہ225، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

المحیط البرھانی میں ہے:"وإذا دخل الرجل بيته يسلم على أهل بيته "ترجمہ: جب آدمی اپنے گھر میں جائے تو اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

(المحیط البرھانی، جلد5، صفحہ327، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا "اگر گھر میں اہلیہ کے سوا کوئی نہ ہو تو زوجہ پر سلام کرے یا نہیں ؟"اس پر آپ علیہ الرحمۃ نے مذکورہ بالا آیت، اور حدیث مبارک سے استدلال کر کے ارشاد فرمایا:"بالجملہ یہ سنت قرآن و حدیث و فقہ سب سے ثابت ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ326، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

و اللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

محمد ساجد عطاری

11 شوال المکرم 1447ھ/31 مارچ 2026ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

(مہر: دار الافتاء اہلسنت — darulifta@dawateislami.net)

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے